بارش کے پانی سے وضو کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بارش کا پانی ڈرم میں ڈالا، کیا اب اس سے فرض وضو کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بارش کے پانی سے وضو ہوجاتا ہے، لہٰذا اگر بارش کا پانی کسی پاک برتن وغیرہ میں جمع کرلیا جائے، تو اس سے وضو کیا جاسکتا ہے۔

بارش کے پانی سے وضو ہوجانے کے متعلق تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(یرفع الحدث) مطلقاً (بماء مطلق۔ ۔ کماء سماء وأودیۃ وعیون وآبار وبحار)" ترجمہ: مطلق پانی سے مطلقاً حدث دور ہوجاتا ہے، جیسے بارش، ندیوں، چشموں، کنوؤں اور سمندروں کا پانی۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، صفحہ 30، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "مینھ، ندی، نالے، چشمے، سمندر، دریا، کوئیں اور برف، اولے کے پانی سے وُضو جائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 329، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4227

تاریخ اجراء: 22 ربیع الاول 1447ھ/16 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net